131541 ـ ماہواری کے ایام میں اضافہ ہو تو روزوں کا کیا جائے ؟

سوال

بلوغت کے ابتدائی برس تو مجھے چھ سے سات یوم تك ماہواری آئی اور دوسرے برس تقریبا نو روز تك آئی، لیكن دوسرے برس كے آخر اور تیسرے كے ابتدا میں مجھے ماہواری كا خون دو سے تین ہفتے تك آنے لگا، اور رمضان المبارك اٹھارہ دن تك تین دن رمضان سے قبل اور پندرہ یوم رمضان المبارك میں، مجھے یہ بتائیں كہ ان روزوں كی قضاء كا حكم كیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

حیض كی زیادہ سے زیادہ مدت میں علماء كرام كا اختلاف پایا جاتا ہے، لیكن اہل علم كے صحیح قول كے مطابق نہ تو ماہواری كی زیادہ سے زیادہ كوئی حد مقرر ہے اور نہ ہی كم از كم حد مقرر ہے، كسی عورت كے ہاں ماہواری كے ایام زیادہ ہو سكتے ہیں، اور كسی عورت كو كم بھی، اس میں حیض كا خون آنا معتبر ہوگا نہ كہ مدت معتبر سمجھی جائیگی.

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ كا كہنا ہے:

" شیخ الاسلام ابن تیمیہ اور ابن منذر اور اہل علم كی ایك جماعت كا كہنا ہے كہ: اسے محدد كرنا صحیح نہیں، بلكہ جب عورت حیض كا خون دیكھے جو كہ عورتوں كے ہاں حیض كا خون معروف ہوتا ہے تو حیض شمار ہوگا، اس كی دلیل درج ذیل ہے:

اللہ سبحانہ و تعالی كا عمومی فرمان ہے:

اور یہ لوگ آپ سے حیض كے متعلق دریافت كرتے ہیں آپ كہہ دیجئے كہ یہ گندگی ہے البقرة (222).

تو یہاں فرمان باری تعالی " كہہ دیجئے كہ یہ گندگی ہے "

حكم علت كے ساتھ معلق ہے اور وہ علت گندگی ہے لہذا جب یہ گندا خون پایا جائے جو رگ یعنی استحاضہ كا خون نہ ہو تو اسے حیض كا حكم دیا جائیگا " انتہی

دیكھیں: الشرح الممتع (1 / 402).

اور شیخ رحمہ اللہ کا یہ بھی کہنا ہے:

" کچھ عورتیں ایسی بھی ہوتي ہیں جنہیں چار ماہ تك حیض نہیں آتا وہ طہر کی حالت میں ہی رہتی ہیں اور پھر مکمل ایك ماہ تك حیض آتا ہے، اللہ اعلم گویا کہ وہ ناپاك ہوتا ہے اور پھر اکٹھا ہو کر ایك ہی بار آ جاتا ہے.

اور کچھ عورتوں کو ایك ماہ میں تین یا چار یا پانچ یا دس دن تك بھی حیض آتا ہے " انتہی

دیکھیں: الشرح الممتع (1 / 402).

اس بنا پر آپ کی ماہواری وہی شمار ہوگی جن ایام میں حیض کا خون آتا ہے حتی کہ آپ طہر اور پاکی دیکھ لیں، چاہے یہ ایام پانچ یا دس ایام سے بھی زیادہ ہوں، جب تك کہ پورا ماہ خون نہ آتا ہو یا پھر پورے ماہ میں ایك یا دو دن رك جائے تو اس صورت میں وہ استحاضہ کا خون ہوگا.

استحاضہ کے خون کا حکم معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (68818) کے جواب کا مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .